نمازیں بے اثر کیوں ہوگئیں؟

برادران اسلام۔ آج کے خطبہ میں مجھے آپکو یہ بتانا ہے کہ جس نماز کے اس قدر فائدے میں نے کئی خطبوں میں مسلسل آپ کے سامنے بیان کیے ہیں وہ اب کیوں وہ فائدے نہیں دے رہی ہے؟ کیا بات ہے کہ آپ نمازیں پڑھتے ہیں اور پھر بھی غلام ہیں؟ پھر بھی کفار آپ پر غالب ہیں؟ پھر بھی آپ دنیا میں تباہ حال اور نکبت زدہ ہیں؟

اس سوال کا مختصر جواب تو صرف یہ ہو سکتا ہے کہ آپ نمازیں پڑھتے ہی نہیں، اور پڑھتے بھی ہیں تو اس طریقہ سے نہیں پڑھتے جو خدا اور رسول نے بتایا ہے، اسلیے اُن فائدوں کی توقع آپ نہیں کر سکتے جو مومنین کو معراج کمال تک پہنچانے والی نماز سے پہنچنے چاہییں ــــ لیکن میں جانتا ہوں کہ صرف اتنا سا جواب آپکو مطمئن نہیں کر سکتا، اس لیے ذرا تفصیل کے ساتھ آپ کو یہ بات سمجھاؤنگا۔

یہ گھنٹہ جو آپ کے سامنے لٹک رہا ہے، آپ دیکھتے ہیں کہ اس میں بہت سے پرزے ایک دوسرے کے ساتھ جُڑے ہوئے ہیں۔ جب اس کو کوک دی جاتی ہے تو سب پرزے اپنا اپنا کام کرنا شروع کر دیتے ہیں اور ان کے حرکت کرنے کے ساتھ ہی باہر کے سفید تختے پر ان کی حرکت کا نتیجہ ظاہر ہونا شروع ہو جاتا ہے، یعنی گھنٹے کی دونوں سوئیاں چل کر ایک ایک سکنڈ اور ایک ایک منٹ بتانے لگتی ہیں۔ اب آپ ذرا غور کی نگاہ سے دیکھیے۔ گھنٹے کے بنانے کا مقصد یہ ہے کہ وہ صحیح وقت بتائے۔ اس مقصد کے لیے گھنٹے کی مشین میں وہ سب پرزے

جمع کیے گئے جو صحیح وقت بتانے کے لیے ضروری تھے ۔ پھر ان سب کو اس طرح جوڑا گیا کہ سب مل کر باقاعدہ حرکت کریں اور ہر پرزہ وہی کام اور اتنا ہی کام کرتا چلا جائے جتنا صحیح وقت بتانے کے لیے اسکو کرنا چاہیے ، پھر کوک دینے کا قاعدہ مقرر کیا گیا تاکہ ان پرزوں کو ٹھہرنے نہ دیا جائے اور تھوڑی تھوڑی مدت کے بعد ان کو حرکت دی جاتی رہے ۔ اس طرح جب تمام پرزوں کو ٹھیک ٹھیک جوڑا گیا اور ان کو کوک دی گئی تب کہیں یہ گھنٹا اس قابل ہوا کہ وہ مقصد پورا کرے جس کے لیے یہ بنایا گیا ہے ۔ اگر آپ اسے کوک نہ دیں تو یہ وقت نہیں بتائیگا ۔ اگر آپ کوک دیں لیکن اُس قاعدے کے مطابق نہ دیں جو کوک دینے کے لیے مقرر کیا گیا ہے تو یہ بند ہو جائیگا یا چلے گا بھی تو صحیح وقت نہ بتائیگا ۔ اگر آپ اس کے بعض پرزے نکال ڈالیں اور پھر کوک دیں تو اس کوک سے کچھ حاصل نہ ہوگا ۔ اگر آپ اس کے بعض پرزوں کو نکال کر اسکی جگہ سنگر مشین کے پرزے لگا دیں اور پھر کوک دیں تو یہ نہ وقت بتائیگا اور نہ کپڑا ہی سیے گا ۔ اگر آپ اس کے سارے پرزے اس کے اندر بدستور رہنے دیں لیکن ان کو کھول کر ایک دوسرے سے الگ کر دیں تو کوک دینے سے کوئی پرزا بھی حرکت نہ کریگا ۔ کہنے کو سارے پرزے اس کے اندر موجود ہونگے ، مگر محض پرزوں کے موجود رہنے سے وہ مقصد حاصل نہ ہوگا جس کے لیے گھنٹہ بنایا گیا ہے ، کیونکہ ان کی ترتیب اور ان کا آپس کا تعلق آپنے توڑ دیا ہے جسکی وجہ سے وہ مل کر حرکت نہیں کرسکتے ۔ یہ سب صورتیں جو میں نے آپ سے بیان کی ہیں ، ان میں اگرچہ گھنٹے کی ہستی اور اس میں کوک دینے کا فعل ، دونوں بیکار ہو جاتے ہیں ، لیکن دور سے دیکھنے والا یہ نہیں کہہ سکتا کہ یہ گھنٹا نہیں ہے ، یا آپ کوک نہیں دے رہے ہیں ۔ وہ تو یہی کہیگا کہ صورت بالکل گھنٹے جیسی ہے ، اور یہی امید کرے گا کہ گھنٹے کا جو فائدہ ہے وہ اس سے حاصل ہونا چاہیے ۔ اسی طرح دور سے جب وہ آپ کو کوک دیتے ہوئے دیکھے گا تو یہی سمجھے گا کہ آپ واقعی گھنٹے کو کوک دے رہے ہیں ، اور

یہی توقع کریگا کہ گھنٹے کو کوک دینے کا جو نتیجہ ہے وہ ظاہر ہونا چاہیے۔ لیکن یہ توقع پوری کیسے ہو سکتی ہے جبکہ یہ گھنٹہ بس دور سے دیکھنے ہی کا گھنٹہ ہے اور حقیقت میں اس کے اندر گھنٹہ پن باقی نہیں رہا ہے؟

یہ مثال جو میں نے آپ کے سامنے بیان کی ہے اس سے آپ سارا معاملہ سمجھ سکتے ہیں۔ اسلام کو اسی گھنٹہ پر قیاس کر لیجیے۔ جس طرح گھنٹے کا مقصد صحیح وقت بتانا ہے، اسی طرح اسلام کا مقصد یہ ہے کہ زمین میں آپ خدا کے خلیفہ یعنی خدائی فوجدار بن کر رہیں، خود خدا کے حکم پر چلیں، سب پر خدا کا حکم چلائیں، اور سب کو خدا کے قانون کا تابع بنا کر رکھیں۔ اس مقصد کو صاف طور پر قرآن میں بیان کر دیا گیا ہے کہ:-

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ۔

تم وہ بہترین امت ہو جسے نوع انسانی کے لیے نکالا گیا ہے تمہارا کام یہ ہے کہ سب انسانوں کو نیکی کا حکم دو اور برائی سے روکو اور اللہ پر ایمان رکھو۔

اور

قَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ

لوگوں سے جنگ کرو یہاں تک کہ غیر اللہ کی فرمانروائی کا فتنہ مٹ جائے اور اطاعت سب کی سب صرف اللہ کیلئے ہو۔

اس مقصد کو پورا کرنے کے لیے گھنٹے کے پرزوں کی طرح اسلام میں بھی تمام پُرزے جمع کیے گئے ہیں جو اس غرض کے لیے ضروری اور مناسب تھے۔ دین کے عقائد، اخلاق کے اصول، معاملات کے قاعدے، خدا کے حقوق، بندوں کے حقوق، خود اپنے نفس کے حقوق، دنیا کی ہر اُس چیز کے حقوق جس سے آپ کو واسطہ پیش آتا ہے، کمانے کے قاعدے اور خرچ کرنے کے طریقے، جنگ کے قانون اور صلح کے قاعدے، حکومت کرنے کے قوانین، اور حکومتِ اسلامی

کی اطاعت کرنے کے ڈھنگ ۔ یہ سب اسلام کے پرزے ہیں، اور ان کو گھڑی کے پُرزوں کی طرح ایک ایسی ترتیب سے ایک دوسرے کے ساتھ کسا گیا ہے کہ جوں ہی اس میں کُوک دی جائے ہر پرزا دوسرے پرزوں کے ساتھ مل کر حرکت کرنے لگے ۔ اور ان سب کی حرکت سے اصل نتیجہ یعنی اسلام کا غلبہ اور دنیا پر خدائی قانون کا تسلط اس طرح مسلسل ظاہر ہونا شروع ہوجائے جس طرح اس گھنٹے کو آپ دیکھ رہے ہیں کہ اسکے پرزوں کی حرکت کے ساتھ باہر کے سفید تختے پر نتیجہ برابر ظاہر ہوتا چلا جاتا ہے ۔ گھڑی میں پرزوں کو ایک دوسرے کے ساتھ باندھے رکھنے اور انکی ترتیب کو برقرار رکھنے کے لیے چند کیلیں اور چند پتیاں لگائی گئی ہیں ۔ اسی طرح اسلام کے تمام پرزوں کو ایک دوسرے کے ساتھ جڑا رکھنے اور انکی صحیح ترتیب قائم رکھنے کے لیے وہ چیز رکھی گئی ہے جسکو نظام جماعت کہا جاتا ہے، یعنی مسلمانوں کا ایک ایسا سردار ہو جو دین کا صحیح علم اور تقویٰ کی صفت رکھتا ہو ۔ قوم کے دماغ مل کر اُسکی مدد کریں، قوم کے ہاتھ پاؤں اسکی اطاعت کریں، ان سب کی طاقت سے وہ اسلام کے قوانین نافذ کرے اور لوگوں کو ان قوانین کی خلاف ورزی سے روکے ۔ اس طریقے سے جب سارے پُرزے ایک دوسرے کے ساتھ جڑ جائیں، اور انکی ترتیب ٹھیک ٹھیک قائم ہوجائے تو انکو حرکت دینے اور دیتے رہنے کے لیے کُوک کی ضرورت ہوتی ہے، اور وہی کُوک یہ نماز ہے جو ہر روز پانچ وقت پڑھی جاتی ہے ۔ پھر اس گھڑی کو صاف کرتے رہنے کی بھی ضرورت ہوتی ہے، اور وہ صفائی یہ روزے ہیں جو سال بھر میں تیس دن تک رکھے جاتے ہیں ۔ اور اس گھڑی کو تیل دیتے رہنے کی بھی ضرورت ہے، سو زکوٰۃ وہ تیل ہے جو سال بھر میں ایک مرتبہ اسکے پرزوں کو دیا جاتا ہے ۔ یہ تیل کہیں باہر سے نہیں آتا بلکہ اسی گھڑی کے بعض پرزے تیل بناتے ہیں اور بعض سوکھے ہوئے پُرزوں کو روغن دار کرکے آسانی کے ساتھ چلنے کے قابل بنا دیتے ہیں ۔ پھر اسے کبھی کبھی اُوور ہال

کرنے کی بھی ضرورت ہوتی ہے، سو وہ اوور ہالنگ یہ حج ہے جو عمر میں ایک مرتبہ کرنا ضروری ہے اور اس سے زیادہ جتنا کیا جاسکے اتنا ہی بہتر ہے۔

اب آپ غور کیجیے کہ یہ کوک دینا اور صفائی کرنا اور تیل دینا اور اوور ہال کرنا اسی وقت تو مفید ہو سکتا ہے جب اس فریم میں اسی گھڑی کے سارے پُرزے موجود ہوں، ایک دوسرے کے ساتھ اسی ترتیب سے جُڑے ہوئے ہوں جس سے گھڑی ساز نے انہیں جوڑا تھا، اور ایسے تیار رہیں کہ کوک دیتے ہی اپنی مقررہ حرکت کرنے لگیں اور حرکت کرتے ہی نتیجہ دکھانے لگیں۔ لیکن یہاں معاملہ ہی کچھ دوسرا ہو گیا ہے۔ اول تو وہ نظام جماعت ہی باقی نہیں رہا جس سے اس گھڑی کے پرزوں کو باندھا گیا تھا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ سارے پیچ ڈھیلے ہوگئے اور ہر پرزہ پرزہ الگ ہو کر بکھر گیا۔ اب جو جس کے جی میں آتا ہے کرتا ہے۔ کوئی پوچھنے والا ہی نہیں۔ ہر شخص مختار ہے۔ اس کا دل چاہے تو اسلام کے قانون کی پیروی کرے، اور نہ چاہے تو نہ کرے۔ اس پر بھی آپ لوگوں کا دل ٹھنڈا نہ ہوا تو آپ نے اس گھڑی کے بہت سے پرزے نکال ڈالے، اور انکی جگہ ہر شخص نے اپنی اپنی پسند کے مطابق جس دوسری مشین کا پرزا چاہا لا کر اس میں فٹ کر دیا۔ کوئی صاحب سنگر مشین کا پُرزا پسند کر کے لے آئے، کسی صاحب کو آٹا پیسنے کی چکی کا کوئی پرزا پسند آگیا تو وہ اسے اٹھا لائے، اور کسی صاحب نے موٹر لاری کی کوئی چیز پسند کی تو اسے لا کر گھڑی میں لگا دیا۔ اب آپ مسلمان بھی ہیں اور بنک سے سودی کاروبار بھی چل رہا ہے، انشورنس کمپنی میں بیمہ بھی کرا رکھا ہے، انگریزی عدالتوں میں جھوٹے مقدمے بھی لڑ رہے ہیں، کفار کی وفادارانہ خدمت بھی ہو رہی ہے، بیٹیوں اور بہنوں اور بیویوں کو میم صاحب بھی بنایا جارہا ہے، بچوں کو مادہ پرستانہ تعلیم بھی دی جارہی ہے، گاندھی صاحب کی پیروی بھی ہو رہی ہے، اور لینن صاحب کے راگ بھی گائے جارہے ہیں۔ غرض کوئی غیر اسلامی چیز ایسی نہیں رہی جسے ہمارے بھائی مسلمانوں نے لا لا کر اسلام کی اس گھڑی کے فریم

میں ٹھونس نہ دیا ہو۔

یہ سب حرکتیں کرنے کے بعد اب آپ چاہتے ہیں کہ کوک دینے سے یہ گھڑی چلے اور وہی نتیجہ دکھائے جس کے لیے اس گھڑی کو بنایا گیا تھا، اور صفائی کرنے، تیل دینے اور اوورہال کرنے سے وہی فائدے ہوں جو ان کاموں کے لیے مقرر ہیں۔ مگر ذرا عقل سے آپ کام لیں تو بآسانی سمجھ سکتے ہیں کہ جو حال آپ نے اس گھڑی کا کر دیا ہے اس میں عمر بھر کوک دینے اور صفائی کرنے اور تیل دیتے رہنے سے بھی کچھ نتیجہ نہیں نکل سکتا۔ جب تک کہ آپ باہر سے آئے ہوئے تمام پرزوں کو نکال کر اسکے اصلی پُرزے اس میں نہ رکھینگے، اور پھر ان پرزوں کو اسی ترتیب کے ساتھ جوڑ کر کس نہ دینگے جس طرح ابتدا میں انہیں جوڑا اور کسا گیا تھا، آپ ہرگز اُن نتائج کی توقع نہیں کر سکتے جو اس سے کبھی ظاہر ہوئے تھے۔

خوب سمجھ لیجیے کہ یہ اصلی وجہ ہے آپ کی نمازوں اور روزوں اور زکوٰۃ اور حج کے بے نتیجہ ہو جانے کی۔ اول تو آپ میں سے نمازیں پڑھنے والے اور روزے رکھنے والے اور زکوٰۃ ورحج ادا کرنے والے ہیں ہی کتنے۔ نظام جماعت کے بکھر جانے سے ہر شخص مختار مطلق ہو گیا ہے۔ چاہے ان فرائض کو ادا کرے، چاہے نہ کرے۔ کوئی پوچھنے والا ہی نہیں۔ پھر جو لوگ انہیں ادا کرتے ہیں وہ بھی کس طرح کرتے ہیں؟ نماز میں جماعت کی پابندی نہیں، اور اگر کہیں جماعت کی پابندی ہے بھی تو مسجدوں کی امامت کے لیے اُن لوگوں کو چُنا جاتا ہے جو دنیا میں کسی اور کام کے قابل نہیں ہوتے۔ مسجد کی روٹیاں کھانے والے، فرض دینی کو کمائی کا ذریعہ سمجھنے والے، جاہل، کم حوصلہ اور پست اخلاق لوگوں کو آپ نے اُس نماز کا امام بنایا ہے جو آپ کو خدا کا خلیفہ اور دنیا میں خدائی فوجدار بنانے کے لیے مقرر کی گئی تھی۔ اسی طرح روزے اور زکوٰۃ اور حج کا جو حال ہے وہ بھی ناقابلِ بیان ہے۔ ان سب باتوں کے باوجود آپ کہہ سکتے ہیں کہ اب بھی بہت سے مسلمان اپنے

فرائض دینی بجا لانے والے ضرور ہیں۔ لیکن جیسا کہ میں بیان کر چکا ہوں گھڑی کا پرزا پرزا الگ کر کے اور اس میں باہر کی بیسیوں چیزیں داخل کر کے آپ کا کوک دینا اور نہ دینا، صفائی کرنا اور نہ کرنا، تیل دینا اور نہ دینا، دونوں بے نتیجہ ہیں۔ آپ کی یہ گھڑی دور سے گھڑی ہی نظر آتی ہے دیکھنے والا یہی کہتا ہے کہ یہ اسلام ہے اور آپ مسلمان ہیں۔ آپ جب اس گھڑی کو کوک دیتے اور صفائی کرتے ہیں تو دور سے دیکھنے والا یہی سمجھتا ہے کہ واقعی آپ کوک دے رہے ہیں اور صفائی کر رہے ہیں۔ کوئی یہ نہیں کہہ سکتا کہ یہ نماز، نماز نہیں ہے، یا یہ روزے، روزے نہیں ہیں۔ مگر دیکھنے والوں کو کیا خبر کہ اس ظاہری فریم کے اندر کیا کچھ کارستانیاں کی گئی ہیں۔

برادران اسلام! میں نے آپ کو اصلی وجہ بتادی ہے کہ آپ کے یہ مذہبی اعمال آج کیوں بے نتیجہ ہو رہے ہیں، اور کیا وجہ ہے کہ نمازیں پڑھنے اور روزے رکھنے کے باوجود آپ خدائی فوجدار بننے کے بجائے کفار کے قیدی اور ہر ظالم کے تختۂ مشق بنے ہوئے ہیں۔ لیکن اگر آپ برا نہ مانیں تو میں آپ کو اس سے بھی زیادہ افسوسناک بات بتاؤں۔ آپ کو اپنی اس حالت کا رنج اور اپنی مصیبت کا احساس ضرور ہے، مگر آپ کے اندر ہزار میں نوسو ننانوے بلکہ اس سے بھی زیادہ لوگ ایسے ہیں جو اس حالت کو بدلنے کی صحیح صورت کے لیے راضی نہیں ہیں۔ وہ اسلام کے اس گھنٹے کو جس کا پرزا پرزا اندر سے الگ کر دیا گیا ہے اور جس میں اپنی اپنی پسند کے مطابق ہر شخص نے کوئی نہ کوئی چیز ملا رکھی ہے، از سر نو مرتب کرنا برداشت نہیں کر سکتے، کیونکہ جب اس میں سے بیرونی چیزیں نکالی جائینگی تو انکی پسند کی بھی کچھ چیزیں نکل کر رہینگی، اور جب اسکو کسا جائے گا تو وہ خود بھی اسکے ساتھ کسے جائینگے۔ اور یہ ایسی مشقت ہے جسے برضا و رغبت گوارا کرنا بڑا ہی مشکل ہے۔ اسلیے وہ بس یہ چاہتے ہیں کہ یہ گھنٹا اسی حال میں دیوار کی زینت بنا رہے، اور دور سے لا لا کر لوگوں کو اسکی زیارت کرائی جائے، اور انہیں بتایا جائے کہ اس گھنٹے میں ایسی اور

ایسی کرامات چھپی ہوئی ہیں - ان سے بڑھ کر جو لوگ کچھ زیادہ اس گھنٹے کے ہواخواہ ہیں وہ چاہتے ہیں کہ اسی حالت میں اسکو خوب دل لگا لگا کر کوک دی جائے اور نہایت تندہی کے ساتھ اسکی صفائی کی جائے، مگر حاشا کہ اسکے پرزوں کو مرتب کرنے اور کسنے اور بیرونی پرزے نکال پھینکنے کا ارادہ نہ کیا جائے -

کاش میں آپ کی ہاں میں ہاں ملا سکتا - مگر میں کیا کروں کہ جو کچھ میں جانتا ہوں اسکے خلاف نہیں کہہ سکتا - میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ جس حالت میں آپ اس وقت ہیں اس میں پانچ وقت کی نمازوں کے ساتھ تہجد اور اشراق اور چاشت بھی آپ پڑھنے لگیں، اور پانچ پانچ گھنٹے روزانہ بھی قرآن پڑھیں، اور رمضان شریف کے علاوہ گیارہ مہینوں میں ساڑھے پانچ مہینوں کے مزید روزے بھی رکھ لیا کریں تب بھی کچھ حاصل نہ ہوگا - گھڑی کے اندر اسکے اصلی پرزے رکھے ہوں اور انہیں کس دیا جائے تب تو ذرا سی کوک بھی اسکو چلا دیگی، تھوڑا سا صاف کرنا اور ذرا سا تیل دینا بھی نتیجہ خیز ہوگا - ورنہ عمر بھر کوک دیتے رہیے، گھڑی نہ چلنی ہے نہ چلے گی - وما علینا الا البلاغ -

---